

پیدا ہوا۔

فخر و مرزا کی طرح خضر سلطان بھی مرزا غالب کا شاگرد تھا۔
اچھے شعر کہتا تھا۔ مجموعہ کلام ۱۸۵۷ء کے ہنگامے میں تلف ہو گیا
صرف چند شعر تذکروں میں رہ گئے۔

تازہ نہال : نیا پودا۔ اس سے خیال ہوتا ہے کہ یہ غزل خضر
سلطان کی پیدائش پر لکھی گئی تھی۔ چونکہ پہلے مصرع میں خالق اکبر
سے بظاہر اکبر شاہ ثانی کی طرف بھی اشارہ ہے، جو اس وقت
بادشاہ تھا، اس لیے خیال ہوتا ہے کہ یہ شعر واقعی خضر سلطان
کی پیدائش پر لکھا گیا تھا اور یہ غزل ۱۸۳۱ء یا آس پاس کی ہوئی
چاہیے۔

اس صورت میں ایک بحث یہ بھی آئے گی کہ آیا شاہ سے
مقصود بہادر شاہ ظفر ہیں، جو اس زمانے میں ولی عہد تھے اور ان
کی ولیعہدی خاصی متزلزل چلی آرہی تھی یا شاہ سے مقصود
اکبر شاہ ثانی ہیں؟

تشریح : شعر دعائیہ ہے، یعنی اللہ تعالیٰ جو سب سے بڑا ہے، شہزادہ
خضر سلطان کو سرسبز رکھے! بادشاہ کے باغ میں یہ نیا پودا بہت اچھا ہے۔
خضر، سرسبز، باغ، تازہ اور نہال کی مناسبتیں محتاج تشریح نہیں۔

۱۰۔ تشریح : اے غالب! جنت کا جو عام تصور ہے، یعنی باغ، نہریں
خوریں وغیرہ، اس کی حقیقت ہمیں معلوم ہے، البتہ اس قسم کے خیالات دل
خوش رکھنے کے لیے بڑے اچھے ہیں۔

شعر میں مرزا نے جنت کے متعلق صرف عام افکار کا ذکر کرتے ہوئے
انھیں دل خوش رکھنے کا ذریعہ قرار دیا۔